علی میرے آقا علی میرے مولی

علی میرے آقا علی میرے مولی
میری آج فریاد سن لو مولی

تمہاری عطاء کا دو عالم میں شہرا
سخی ایسا چشمِ فلک نے نہ دیکھا
ملک نے بھی آکر تم ہی سے ہے مانگا
جو چاہا وہ مانگا جو مانگا وہ پایا
میری آج فریاد سن لو خدارا
علی میرے آقا علی میرے مولی

جو آیا ہے در پہ تمہارے سوالی

نہ پلٹا وہ لیکر کبھی ہاتھ خالی

جبیں اپنی اِس در پہ جس نے جھکا دی

خدا کی قسم اُس نے قسمت بنالی

نبی نہ بھی مشکل میں تمکو پکارا

علی میرے آقا علی میرے مولا

تمہارے لیئے ڈوب کر مہر پلٹا

خدا نے نظامِ شب و روز بدلا

نہیں کوئی مِلتا زمانے میں ایسا

کہ اللہ کو جسکا سجدہ ہو پیارا

کمالِ عبادت یہی تھا تمہارا

علی میرے آقا علی میرے مولا

دِکھا دو علی اپنی قدرت دِکھادو
بنادو میری آج قسمت بنادو
محب ہوں محمد کا مجھکو عطا دو
مقدّر کی تاریکیاں تم اب مٹا دو
کہ ہر لفظ کن پر ہیں قبضہ تمہارا
علی میرے آقا علی میرے مولی

خدا کے لیئے میری فریاد سن لو
گنہگار ہوں میں کرم کی نظر ہو
تمنّا ہے جو کچھ خبر سب ہے تمکو
یہ دامن ہیں خالی، مرادوں سے بھر دو
نہیں ہیں تمہارے سِوی کوئی میرا
علی میرے آقا علی میرے مولی

تمہیں جانشینِ شہِ دوسرا ہو
نبی تک پہنچنے کا تم واسطہ ہو
نہ سمجھا کہ اب تک زمانہ کہ کیا ہو
خدا تو نہیں ہو مگر نا خدا ہو
لگا دو برائے خدا پار بیڑا
علی میرے آقا علی میرے مولی

تمہیں ہو مصیبت میں کام آنے والے
ہو نادِ علی کی سند پانے والے
مرادیں دِلو کی ہو بر لانے والے
جوابِ نکیری کو بدلانے والے
کرم ہو میرے حال پر میرے مولی
علی میرے آقا علی میرے مولی

مراد اپنی اِس در سے غیرو نے پائی
میرے واسطے دیر ہیں کیوں لگائی
ہیں دستِ مبارک میں مشکل کشائی
نہ کیوں پار پھر میری کشتی لگائی
بڑھی آس لیکر غلام آج آیا
علی میرے آقا علی میرے مولی

محمد کا بنتِ پیمبر کا صدقہ
شہیدِ وَفا اپنے شبر کا صدقہ
تمہیں کربلاء والے دِلبر کا صدقہ
ہیں کلثوم و زینب کی چادر کا صدقہ
میری آج فریاد سن لو اے مولی
علی میرے آقا علی میرے مولی

نہ جاؤنگا میں اُٹھ کے در سے تمہارے
لگادو گے جب تک نہ کشتی کنارے
تمہیں تو ہو دونو جہاں کہ سہارے
محمد کہ پیارے خدا کہ بھی پیارے
تمہیں نے نبی کا سفینہ بچایا
علی میرے آقا علی میرے مولی

*****